End Child Marriages
in Pakistan

پریس ریلیز

لاہور 2 مارچ 2015

پاکستان میں کم عمری کی شادی کا خاتمہ

پنجاب میں کثیرالشعبہ جاتی اپروچز (Multi-Sectoral Approaches) کے ذریعے کم عمری کی شادی کے خاتمہ کے لئے تکنیکی گروپ کی میٹنگ

کم عمری کی شادی کے مسئلہ کے بارے میں حکومت پنجاب اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ ہے اور اس کے خاتمے کے لئے موثر اقدامات کئے جا رہے ہیں: مشیر وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ ذکیہ شاہنواز

ادارہ تعلیم و آگہی (ITA) اور ڈیموکریٹک کمیشن فار ہیومن ڈویلپمنٹ (DCHD) اپنی ان کوششوں کے حصہ کے طور پر کہ ایک ایسا قانون طریقہ کار وضع کیا جائے کہ جس سے کم عمری کی شادی کے رواج کو آئین میں دیئے گئے حقِ تعلیم کے مؤثر عمل درآمد کے ذریعے خاتمہ کیا جا سکے۔ مشترکہ طور پر ہاسپٹیلیٹی اِن (Hospitality Inn Lahore) میں اس موضوع پر ایک مشاورتی میٹنگ کا انعقاد کیا ہے۔ اس میٹنگ میں حکومت کے متعلقہ اداروں اور سول سوسائٹی کے سینئر نمائندوں کو ایک جگہ اکٹھا کیا گیا۔ نامور تعلیمی ماہر ITA کی ڈائریکٹر پروگرامز بیلہ رضا جمیل نے شرکاء کو خوش آمدید کہتے ہوئے پاکستان میں کثیرالشعبہ جاتی اپروچز کے ذریعے کم عمری کی شادی کے خاتمہ کے اپنے عزم (Vision) کو پیش کیا۔ حنا جیلانی (AGHS) نے موجودہ لیگل فریم ورک میں موجود خلا پر روشنی ڈالی جو بچوں کی بہتری کی راہ میں حائل ہیں انہوں نے زور دیا کہ کثیرالشعبہ جاتی اپروچز ایک بہترین راہ ہے بچوں کی شادی کے خاتمے کے لیے جس کے لیے ایک مہم' زیادہ موثر رہے گی۔ نقی صاحب نے انسانی حقوق ہر حکومت کی خاموشی پر پریشانی کا اظہار کیا انہوں نے سٹیک ہولڈرز سے درخواست کی پالیسی اور گراس روٹ لیول پر موثر طریقہ کار کے ذریعے بچپن کی شادی کا خاتمہ ممکن ہے۔ شرکاء نے صحت، حقوق، حفاظت، تعلیم، ہنر/روزگار اور معاشرتی تحفظ وغیرہ کو اکٹھا کر کے کثیرالشعبہ جاتی اپروچ کے ذریعے کم عمری کی شادی کے خاتمہ پر اتفاق کا اظہار کیا۔

پنجاب کمیشن برائے خواتین کی حیثیت (PCSW) کی چیئرپرسن مس فوزیہ وقار اور ڈیموکریٹک کمیشن فار ہیومن ڈویلپمنٹ (DCHD) سے تنویر جہاں نے کم عمری کی شادی کے خاتمہ کے لئے کثیرالشعبہ جاتی تعاون کی وسعت حدود کے تعین اور مؤثر مداخلتی سرگرمیوں اور بچاؤ کے اقدامات کے لیے تجاویز کی شیئرنگ کے لئے دو مختلف اجلاسوں کی سربراہی کی۔

میٹنگ کے دوران بہت سے شعبوں سے آئے نمائندگان نے کم عمری کی شادی کے خاتمہ کے لئے مؤثر مداخلتی سرگرمیوں اور تحفظ کے اقدامات کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا اور اس کے ساتھ ساتھ اس اقدام کو آگے بڑھانے کے لئے کثیرالشعبہ جاتی تعاون کی حدود پر روشنی ڈالی۔